



وزیراعظم کا دفتر

# یوم انسداد جزام کے موقع پر وزیراعظم کا پیغام

Posted On: 30 JAN 2017 11:35AM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 30 جنوری۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے جزام کے قابل علاج مرض کو بھارت سے اُلی طور پر ختم کرنے کیلئے اجتماعی کوششوں کی تلقین کی ہے۔

یوم انسداد جزام کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ شفا یاب۔ وئے افراد کی سماجی۔ اقتصادی ترقی کیلئے۔ میں مل جل کر کام کرنا۔ وگا اور ی۔ دیکھنا۔ وگا کے تعمیر قوم کے کام میں کس طرح اپنا تعاون دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ۔ میں اس امر کو یقینی بنانے کیلئے سخت محنت کرنی۔ وگی کہ کس طرح سے۔ مارے ملک کے ی۔ ش۔ ری۔ پورے وقار کے ساتھ ایسی زندگی بسر کرسکیں جس کا خواب م۔ اتما گاندھی نے دیکھا تھا۔

وزیراعظم نے اس موقع پر تلقین کی ہے کہ۔ م۔ اتما گاندھی کو جزام سے متاثر افراد کے تئیں۔ م۔ وقت تشویش لاحق رہتی تھی۔ ان کا نظریہ۔ ی۔ تھا کہ۔ نہ صرف ان کا علاج کیا جائے بلکہ۔ انہیں اپنے معاشرے کے قومی دھارے میں بھی شامل کیا جائے۔

وزیراعظم نے کہا کہ۔ قومی انسداد جزام پروگرام کے تحت ملک سے جزام کے مرض کے خاتمے کی کوششیں م۔ اتما گاندھی کے نظریے کو ایک طرح کا خراج عقیدت ہے۔ انہوں نے اس موقع پر 955 ملین شروع کئے گئے اس پروگرام کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ۔ جزام کے انسداد کا مقصد ی۔ ہے کہ عوام الناس کے صحت سے متعلق اس مسئلے کو ہمیشہ کیلئے ختم کردیا جائے یعنی اس بیماری کے پھیلاؤ کی شرح کو 10۔ زار افراد کی آبادی پر قومی سطح پر ایک فرد سے بھی نیچے لایا جائے اور ی۔ مقصد 2005 میں حاصل کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ۔ اگرچہ جزام لاحق۔ ونے والوں کی شناخت کے عمل میں تھوڑی سی کمی آئی ہے تاہم تشخیص کے موقع پر واضح بدنمانی میں اضافہ۔ وا ہے۔ انہوں نے کہا کہ۔ بطور ملک۔ میں کسی بھی ایسی کوشش سے فروگزاشت نہ ہین کرنا چاہئے کہ۔ م اس مرض کی روک تھام کیلئے۔ ر ممکن قدم اٹھائیں اور ساتھ۔ ی ساتھ اس مرض سے وابستہ۔ سماجی لعنت کے نظریے کو بھی ختم کریں۔

وزیراعظم نے کہا کہ۔ اہم ترین صحتی مشن کے تحت خصوصاً دشوار گزار علاقوں میں جزام کی اوائل ادوار میں۔ ی شناخت کی حکمت عملی کے تحت س۔ رخی طریقہ کار اپنایا گیا تھا۔ 2016 تک خصوصی جزام شناخت م۔ م چلائی گئی تھی جس کے نتیجے میں 32۔ زار سے زائد معاملات کی تصدیق۔ وئی تھی اور ان تمام افراد کا علاج ومعالجہ شروع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جزام کے مریضوں سے قریبی رابطے میں آنے والے افراد کو بھی ایسی ادویہ دی گئیں تھیں جس سے خود انہیں جزام لاحق۔ ونے کے امکانات کو کم سے کم کیا جاسکے۔

م ن ع ن

(Release ID: 1481352) Visitor Counter : 2

